© rasailojaraid.com

تصریحات

ملک کے اکثر و بیشتر اخبارات، رسائل و جرائد، لیڈر، سیاستدان اور دانشور ایک ہی سبق طوطے کی طرح مسلسل رٹتے جا رہے ہیں، جمہوریت، جمہوریت، جمہوریت، جمہوریت ——— ہر تان جمہوریت پر آ کر ٹوٹتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ اسلام کا نام بھی زور و شور سے لیا جا رہا ہے۔ یہ کھلا تضاد ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہمارے ہاں کی مروجہ جمہوریت کو اسلام سے کیا نسبت ہے؟ کیا ہمارے سیاستدان، مفکر، دانشور، صحافی اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے؟ ——— اگر نہیں جانتے تو کیوں نہیں جانتے؟ ——— کیا کتاب و سنت ہمارے پاس موجود نہیں؟ ——— کیا تاریخ کے صفحات خالی ہیں؟ ——— کیا آنکھوں سے بینائی جاتی رہی ہے؟ ——— کیا ذہن سوچنے سے عاری ہو گئے ہیں؟ ——— کیا دل کے دریچے مقفل ہو گئے ہیں؟ ——— اور اگر جانتے ہیں، تو پھر جاننا کیوں نہیں چاہتے؟ ——— آنکھوں دیکھ کر مکھی کیوں نگلنا چاہتے ہیں؟ ——— اپنے آپ کو مسلسل بتلائے فریب کیوں رکھنا چاہتے ہیں؟ ——— آہ! ———

——— اسلام سے یہ مذاق کب تک ہوتا رہے گا؟ ——— خدا کی یہ نافرمانی کب تک؟ ——— رسولؐ سے یہ بغاوت کہاں تک؟ ——— کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ہم عقلِ سلیم سے کام لے کر حقیقت کو پہچان سکیں ——— ؟

ہم ٹھوکر پہ ٹھوکر کھاتے ہیں، لیکن سنبھلنے سے پہلے ہی ایک اور ٹھوکر کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آج تک کسی نے یہ نہیں سوچا کہ روڑے ہمارے راستے ہیں کیوں اٹک جاتے ہیں؟ ـــ یہ اتنے پتھر کہاں سے آ گئے؟ ـــ یہ کس نے بکھیرے ہیں؟ ـــ ہم ٹھوکر کھاتے ہیں تو کیوں کھاتے ہیں کہ سنبھلنا نصیب نہیں ہوتا؟ ـــ گرتے ہیں تو کیوں گرتے ہیں کہ دوبارہ اٹھنے کی سکت نہیں پاتے؟ ـــ ہم کہاں غلطی کرتے ہیں؟ ـــ ان ٹھوکروں سے محفوظ رہنے کے لئے ہمیں کون سے حفاظتی اقدامات کرنا ہوں گے؟ ـــ اور یہ کہ منزل ہم سے بار بار کیوں روٹھ جاتی ہے؟ ـــ منزل سے اسقدر قریب ہو کر بھی ہم دور کیوں ہو جاتے ہیں؟ ـــ کہیں یہ راستہ ہی تو غلط نہیں ـــ؟

صاحبو! ـــ یہ راستہ پتھروں سے اٹا پڑا ہے ـــ یہ تمہارے بس کا نہیں! ـــ اگر پتھر چننے میں لگ گئے تو ساری عمر یونہی بیت جائے گی اور یہ ختم نہ ہوں گے اور منزل تمہارا منہ چڑاتی رہیگی، ـــ بہتر ہے راستہ ہی بدل لو ـــ وہ راستہ اختیار کرو جو صراطِ مستقیم کہلاتا ہے ـــ صاف، سیدھا اور آسان تر ین راستہ ـــ وہ راستہ جو رب العزت نے تمہیں دکھایا ہے ـــ جس کی نشاندہی تمہارے رسولؐ نے کی ہے ـــ جس پر سنگِ میل تمہارے اسلاف نے نصب کئے ہیں ـــ یہ وہی راستہ ہے جس پر چل کر تم ہی مراد کو پہنچیں ـــ لیکن جس سے ہٹ کر امتیں تباہ و برباد ہو گئیں ـــ جس کو اللہ کے نیک بندوں نے اختیار کیا ـــ لیکن ظالم اور سرکش جس سے دور رہی دور رہے ـــ پس یہی راستہ اپنے لئے چن لو ـــ اسلام کا راستہ ـــ امن و سلامتی کا راستہ ـــ عدل و انصاف کا راستہ! ـــ یقین ہے جلد منزل پر پہنچو گے ـــ اور منزل پر پہنچ کر تمہیں معلوم ہو گا کہ تم نے صرف دنیا ہی کی نہیں، آخرت کی منزل بھی سر کر لی ہے ـــ پھر تم جنت کے دروازے کھٹکھٹا رہے ہو گے ـــ جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ـــ دودھ کی نہریں ـــ میوہ دار باغات ـــ قیمتی محلات ـــ خوانِ یغما ـــ با ادب خدام ـــ راحت و آرام ـــ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ تمہارے رب کی خوشنودی تمہارا مقدر ہو گی ـــ افلا تعقلون ـــ تو پھر تم کیوں عقل نہیں کرتے ـــ؟

تمام دینی جرائد کے ایڈیٹر حضرات سے ہماری یہ درخواست ہے کہ "اسلام اور جمہوریت" کے موضوع پر خوب خوب لکھیں ـــ تاکہ ملک کو پارٹی بازی کی اس سیاست سے نجات ملے جس کے باعث اتحاد و وحدتِ امت کا خواب پریشان ہو کر رہ گیا ہے ـ اور باپ بیٹے سے ـــ بھائی بھائی سے ـــ اور بیوی خاوند سے کٹ کر رہ گئی ہے ـــ یہ وقت ہے کہ سیاست کو صحیح راستہ دکھایا جائے تاکہ صحیح اسلامی طریقہ پر پاکستان میں حکومتِ الٰہیہ کا قیام ممکن ہو سکے ـــ اٹھو ورنہ حشر نہ ہو گا پھر کبھی ـ! (ساجد)

© rasailojaraid.com